دارالإفتاء
مرکز تعلیم وتحقیق
گلشن تعلیم، موٹروے چوک، H-15، اسلام آباد
بسم اللہ الرحمن الرحیم
تاریخ 6/24/2025
فتوی نمبر 101

سوال:

"Agar mere shohar ny mujhy hamal ma divorce di ha to kaya wo hamal kaya doran mujhsy dubara rujoo kar skta ha"
Mere shohar ny mujhy koi talaq ni thi di magar talaq k documents ma likha tha k mne phli or dusri talaq dy di ha or ab ma تیسری talaq dy raha hu

(طاہرہ)

جواب: الحمدللہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الامین امابعد:

طلاق ''دینے کا حق شوہر کا ایک ''بنیادی حق'' ہے، حدیث میں ہے ''**إنما الطلاق لمن أخذ بالساق**''(ابن ماجہ) اگر شوہر یہ کہتا ہے کہ میں آپ کو پہلے ہی دو طلاقیں دے چکا ہوں اور یہ تیسری طلاق ہے، تو اس صورت میں عورت پر تینوں طلاقیں واقع ہو چکی ہیں۔ واضح رہے کہ طلاق کے واقع ہونے کے لیے عورت کو اس کا علم ہونا ضروری نہیں ہوتا، بلکہ شوہر کا طلاق دینا اور اس کا اعتراف ہی کافی ہوتا ہے۔ پوچھی گئی صورت میں آپ کو **طلاقِ مغلّظہ** واقع ہو چکی ہے، اور اب شوہر کو رجوع کا حق حاصل نہیں۔ وضع حمل کے بعد آپ کی عدت مکمل ہو جائے گی۔

حوالہ جات:

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ

ابن ماجه

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ سَيِّدِي زَوَّجَنِي أَمَتَهُ، وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا، قَالَ: فَصَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يُزَوِّجُ عَبْدَهُ أَمَتَهُ، ثُمَّ يُرِيدُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا، إِنَّمَا الطَّلَاقُ لِمَنْ أَخَذَ بِالسَّاقِ

(سنن ابن ماجه، دار إحياء الكتب العربية :باب طلاقالعبد،ج1،ص672)

درمختار

(ومبدأ العدة بعد الطلاق و) بعد (الموت) على الفور (وتنقضي العدة وإن جهلت) المرأة (بهما) أي بالطلاق والموت لأنها أجل فلا يشترط العلم۔(الدرالمختار: (باب العدة، 3/504، 505، ط: سعيد)

لأن الزوج ينفرد بإيقاع الطلاق الثلاث، ولا يتوقف ذلك على علم المرأة. المحيط البرهاني: (الفصل السابع في الخصومات، 4/50، ط: دار الكتب العلمية)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تاریخ _____ فتوی نمبر _____

فتاوی شامی:

فإن اختلفا في وجود الشرط (و في الرد) أي اصلاً أو تحققاً .... أي اختلفا في وجود اصل التعليق بالشرط أو في تحقق الشرط بعد التعليق فالقول له مع اليمين. (4/ 601)

وعدة الحامل أن تضع حملها كذا في الكافي. سواء كانت حاملا وقت وجوب العدة أو حبلت بعد الوجوب كذا في فتاوى قاضي خان.(الفتاوى الهندية(1/ 528)

کتبہ: **مفتی ناصر سیماب**
رفیق دارالافتاء مرکز تعلیم و تحقیق اسلام آباد

ڈاکٹر حافظ حبیب الرحمٰن
رئیس دارالافتاء مرکز تعلیم و تحقیق اسلام آباد

مفتی وصی الرحمٰن
رفیق دارالافتاء مرکز تعلیم و تحقیق اسلام آباد